بسم اللہ الرحمٰن الرحیم نحمدہ ونصلی علی رسولہ الکریم

اِنَّ الْفَضْلَ بِیَدِ اللّٰہِ یُؤْتِیْہِ مَنْ یَّشَآءُ عَسٰۤی اَنْ یَّبْعَثَکَ رَبُّکَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا

رجسٹرڈ ایل نمبر ۵۲۵۴

خطبہ نمبر ۱۳

فون نمبر ۹۴

روزنامہ الفضل ربوہ

ایڈیٹر روشن دین تنویر

بروز جمعرات

The Daily ALFAZL RABWAH

قیمت فی پرچہ ۱۵ پیسے

جلد ۵۹/۲۴ | ۹ صفر ۱۳۹۰ھ - ۱۶ شہادت ۱۳۴۹ ہش - ۱۶ اپریل ۱۹۷۰ء | نمبر ۸۶

لیگوس میں سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ کی اہم دینی اور جماعتی مصروفیات

نائیجیریا کے تاریخی شہر اجیبو اوڈے میں حضور نے جماعت کی نو تعمیر شدہ عالیشان مسجد کا افتتاح فرمایا

اِس مسجد پر ۲۵ ہزار پونڈ خرچ ہوئے ہیں اور یہ اُس شہر میں جماعت کی طرف سے تعمیر کی جانے والی تیسری مسجد ہے

حضور ایدہ اللہ کا والہانہ اور روح پرور استقبال - تقریب میں ملک کے مختلف حصوں سے آئے ہوئے تین ہزار افراد کی شرکت

جیسا کہ قبل ازیں اطلاع شائع ہو چکی ہے سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز ۸ ماہ شہادت (اپریل) کو نائیجیریا کے دارالحکومت لیگوس پہنچ چکے ہیں اور آجکل اس ملک کا تبلیغی دورہ فرما رہے ہیں۔ لیگوس کے فضائی مستقر پر حضور کے والہانہ اور پُرجوش استقبال نیز حضور کے اعزاز میں منعقدہ استقبالیہ تقریب اور اس میں مختلف ممالک کے سفارتی نمائندگان، حکومت کے اعلیٰ افسران، نامور مسلم زعماء اور دیگر معززین و رؤساء شہر کی شرکت کے متعلق مکرم پرائیویٹ سیکرٹری صاحب کی مرسلہ اطلاع الفضل مورخہ ۱۵ اپریل میں شائع کی جا چکی ہے۔ بذریعہ تار موصول ہونے والی تازہ اطلاع مظہر ہے کہ ۱۲ اپریل کو نائیجیریا کی عدالت عالیہ کے جج مسٹر جسٹس عبدالرحیم بکری نے حضور ایدہ اللہ کے اعزاز میں دوپہر کے کھانے کی دعوت کا بہت وسیع پیمانے پر اہتمام کیا۔ جس میں نائیجیریا کی نامور شخصیتیں اور اعلیٰ افسران بہت کثیر تعداد میں شریک ہوئے۔ یہ امر قابلِ ذکر ہے کہ مسٹر جسٹس عبدالرحیم بکری جماعت ہائے احمدیہ نائیجیریا کے پریذیڈنٹ محترم جناب ایس۔ اے بکری کے صاحبزادے ہیں۔ اور اپنے بزرگ والد کی طرح بہت مخلص اور فدائی احمدی ہیں۔

بعد ازاں حضور بذریعہ موٹر کار نائیجیریا کے مشہور تاریخی شہر اجیبو اوڈے تشریف لے گئے۔ یہ شہر لیگوس سے شمال کی جانب ۶۰ میل کے فاصلہ پر واقع ہے اور ایک اہم تعلیمی مرکز شمار ہوتا ہے۔ وہاں حضور نے ایک عالیشان مسجد کا افتتاح فرمایا۔ جو ۲۵ ہزار پونڈ کے مصرف سے حال ہی میں تعمیر ہوئی ہے یہ اس شہر میں جماعت احمدیہ کی تیسری مسجد ہے۔ اس موقعہ پر وہاں کے احمدی احباب اور دیگر دوستوں نے حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کا بڑی گرمجوشی کے ساتھ والہانہ انداز میں استقبال کیا۔ اس تقریب میں نائیجیریا کے طول و عرض سے آئے ہوئے تین ہزار افراد نے شرکت کی۔ اِس طرح نائیجیریا کے ہزاروں احباب کو حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کی زیارت کرنے، اور حضور کے روح پرور ارشادات سے فیضیاب ہونے کے اوّل مواقع میسر آئے۔ اور ان کی یہ دیرینہ خواہش کہ وہ سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کے خلفاء میں سے کسی خلیفہ کی زیارت اور فرمودات سے مستفیض ہونے کی سعادت سے بہرہ ور ہوں اللہ تعالیٰ کے خاص فضل اور احسان کے نتیجہ میں بڑی شان اور آب و تاب سے پوری ہوئی فالحمد للّٰہ علیٰ ذالک۔

اس تازہ اطلاع پر مشتمل مکرم پرائیویٹ سیکرٹری صاحب کی طرف سے جو تار محترم جناب صاحبزادہ مرزا منصور احمد صاحب امیر مقامی کے نام ۱۴ ماہ شہادت کو لیگوس سے موصول ہوا ہے اس کا ترجمہ درج ذیل ہے:-

"مسٹر جسٹس عبدالرحیم بکری نے حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کے اعزاز میں دوپہر کے کھانے کی دعوت کا اہتمام کیا۔ جس میں نائیجیریا کی نامور شخصیتوں نے بہت کثیر تعداد میں شرکت کی۔ بعد ازاں حضور بذریعہ موٹر کار اجیبو اوڈے کے شہر تشریف لے گئے۔ وہاں حضور نے جماعت احمدیہ مقامی کی طرف سے تعمیر ہونے والی تیسری مسجد کا افتتاح فرمایا اس مسجد کی تعمیر پر ۲۵ ہزار پونڈ خرچ ہوئے ہیں۔ اس موقعہ پر حضور ایدہ اللہ کا بڑی گرمجوشی کے ساتھ والہانہ انداز میں استقبال کیا گیا۔ تقریب میں نائیجیریا کے طول و عرض سے آئے ہوئے تین ہزار افراد نے شرکت کی سعادت حاصل کی۔"

احباب جماعت حضور ایدہ اللہ تعالیٰ اور حضرت سیدہ بیگم صاحبہ مدظلہا کی صحت و سلامتی نیز مغربی افریقہ کے اس تاریخی دورہ کی غیر معمولی کامیابی اور غلبۂ اسلام کے جلد تر ظہور کے لئے خاص توجہ اور التزام اور سوز و الحاح سے دعائیں کرتے رہیں۔ اللہ تعالیٰ سفر و حضر میں حضور کا حافظ و ناصر ہو۔ حضور کی غیر معمولی تائید و نصرت فرمائے اور حضور کامیابی و کامرانی کے ساتھ بخیر و عافیت مرکز سلسلہ میں واپس تشریف لائیں۔ آمین اللّٰھم آمین

محترم صاحبزادہ مرزا وسیم احمد صاحب کی چھوٹی بچی کی وفات

قادیان سے یہ افسوسناک اطلاع موصول ہوئی ہے کہ محترم جناب صاحبزادہ مرزا وسیم احمد صاحب ناظر دعوت و تبلیغ قادیان کی چھوٹی صاحبزادی سیدہ نصرت جن کی ولادت چند ماہ پیشتر ہی ہوئی تھی پچھلے دنوں قادیان میں وفات پا گئی۔ اِنَّا لِلّٰہِ وَاِنَّآ اِلَیْہِ رَاجِعُوْنَ۔

سیدہ نصرت مرحومہ حضرت المصلح الموعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی پوتی اور حضرت ڈاکٹر میر محمد اسمٰعیل صاحب رضی اللہ عنہ کی نواسی تھی — ادارہ الفضل محترم صاحبزادہ مرزا وسیم احمد صاحب ان کی بیگم صاحبہ محترمہ نیز خاندان حضرت مسیح موعود علیہ السلام اور خاندان حضرت ڈاکٹر میر محمد اسمٰعیل صاحب رضی اللہ عنہ کے جملہ افراد کے ساتھ دلی ہمدردی اور تعزیت کا اظہار کرتے ہوئے دست بدعا ہے کہ اللہ تعالیٰ مرحومہ بچی کے والدین کو صبر جمیل کی توفیق عطا فرمائے۔ اور اپنے فضل سے نعم البدل عطا کرے آمین۔

اخبار احمدیہ

لاہور — محترم جناب میر محمد بخش صاحب ایڈووکیٹ جو بعارضہ فالج بیمار ہیں اپنے خط محررہ ۱۲ اپریل میں رقمطراز ہیں

"میری موجودہ بیماری کے دوران اس کثرت سے احباب بیمار پرسی کے لئے آئے ہیں۔ اور دوستوں نے بذریعہ خطوط بھی اس کثرت سے ہمدردی کا اظہار کیا ہے کہ صحت کی موجودہ حالت کے پیش نظر سب احباب کا فرداً فرداً شکریہ ادا کرنا ممکن نہیں ہے میں جملہ احباب کا تہ دل سے شکر گزار ہوں۔ اللہ تعالیٰ سب کو اپنی جناب سے جزائے خیر عطا فرمائے اور ان کا حافظ و ناصر ہو۔ میں احباب سے اپنی کامل و عاجل شفایابی کے لئے دعائیں جاری رکھنے کی درخواست کرتا ہوں کیونکہ میں تا حال چل پھر نہیں سکتا اور چارپائی پر پڑا ہوں۔ احباب دعا کریں کہ مولا کریم مجھے کام کرنے والی زندگی عطا فرمائے تا کہ میں حسب سابق اپنا کاروبار کر سکوں اور کسی پر بوجھ نہ بنوں۔"

جماعتہائے احمدیہ پشاور کا

سالانہ تربیتی اجتماع

جماعت ہائے احمدیہ ضلع پشاور کا تربیتی سالانہ اجتماع ۱۸-۱۹ اپریل ۱۹۷۰ء بروز ہفتہ اتوار مسجد احمدیہ سول کوارٹرز۔ کوہاٹ روڈ پشاور میں منعقد ہو رہا ہے جماعتوں سے استدعا ہے کہ وہ زیادہ سے زیادہ تعداد میں شریک ہو کر اجتماع کی برکات سے مستفید ہوں دیگر ملحقہ جماعتوں کو بھی شمولیت کی دعوت دی جاتی ہے۔ موسم کے مطابق بستر ہمراہ لائیں۔ قیام و طعام کا انتظام بذمہ جماعت پشاور ہوگا۔ محمود احمد امیر جماعت احمدیہ پشاور

مسعود احمد پبلشر نے ضیاء الاسلام پریس ربوہ میں چھپوا کر دفتر الفضل دارالرحمت غربی ربوہ سے شائع کیا۔

(قسط نمبر ۳)

سیّدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ کے سفرِ مغربی افریقہ کے مختصر کوائف

زیورک میں حضور ایدہ اللہ کی اہم دینی اور جماعتی مصروفیات حضور کی جاذب، دلکش اور نورانی شخصیت کا مقناطیسی اثر اور اس کی بعض مثالیں

احباب کے نام حضور کی طرف سے السّلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہٗ اور دعاؤں کا بیش بہا تحفہ

امیر مقامی محترم جناب صاحبزادہ مرزا منصور احمد صاحب کے نام مکرم پروفیسر چوہدری محمد علی صاحب ایم۔اے۔ اپنے خط محررہ ۸ر اپریل ۱۹۷۰ء میں رقمطراز ہیں:-

زیورک (سوئٹزرلینڈ) آج یعنی ۷ر اپریل ۱۹۷۰ء کی رپورٹ درج ذیل ہے:-

حضور پُر نور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز اور حضرت سیدہ بیگم صاحبہ سلمہا اللہ کی صحت اللہ تعالیٰ کے فضل سے اچھی ہے۔ باقی خدام بھی خیریت سے ہیں، الحمدللہ۔ احباب حضور اور سیدہ حضرت بیگم صاحبہ سلمہا کی صحت وعافیت کے لئے التزام سے دعائیں کرتے رہیں۔

آج دن بھر ہلکی ہلکی بارش ہوتی رہی۔

آج پروفیسر آصف ڈراکووِچ ایم۔ ڈی۔ ڈی۔ ایس سی حضور کی خدمت میں واپس یوگوسلاویہ جانے کے لئے اجازت کی خاطر حاضر ہوئے۔ حضور نے اجازت مرحمت فرمائی اور نہایت پیار اور شفقت سے رخصت فرمایا۔ ان کے جانے سے قبل ان کی مووی فلم بھی لی گئی قبل ازیں حضور نے ان کو اپنا قلم بھی بطور تحفہ مرحمت فرمایا تھا جسے وہ بڑے فخر کے احساس کے ساتھ باقی دوستوں کو دکھاتے رہے۔ شام کو حضور مع حضرت بیگم صاحبہ یہاں کے ایک سٹور میں تشریف لے گئے سارا سٹور حضور کی طرف متوجہ ہوگیا۔ اللہ تعالیٰ کے فضل سے یہ نظارہ بار بار نظر آتا ہے کہ اللہ تعالیٰ نے ہمارے پیارے آقا کو کیسی جاذب اور دلکش اور نورانی شخصیت عطا فرمائی ہے کہ دل خود بخود کھنچے چلے آتے ہیں۔ یہ اللہ تعالیٰ کا خاص تصرّف اور تائید ہے۔ ناواقفوں اور اجنبیوں پر حضور کی حسین شخصیت اثر کئے بغیر نہیں رہتی۔ دکان کا مالک ایک البم لے کر آیا جس پر والا مرتبت شہنشاہِ ایران اور شاہ گستاف اور دیگر اکابرین کی تصویریں چسپاں تھیں اور دستخط ثبت تھے اور کہا کہ اگر حضور کے ادب اور احترام کے خلاف نہ ہو تو حضور کے اس سٹور میں تشریف لانے کی تقریب کی یادگار کے طور پر حضور اپنے دستخط البم پر ثبت فرمائیں۔ اور بتایا کہ جب دوسرے اکابر آئے تو انہوں نے دستخط کئے تھے۔ حضور نے ازراہِ کرم ان کی اس درخواست کو قبول فرمایا اور دستخط فرمائے۔

ظہر اور عصر کی نمازیں حضور نے جمع کرکے پڑھائیں اور سفر کے پروگرام میں جو غیر متوقع تبدیلی ہوئی ہے اس کے متعلق فرمایا اس میں بھی اللہ تعالیٰ کا ہاتھ کام کرتا ہوا دکھائی دیتا ہے، ہم تو اسی کی خاطر نکلے ہیں وہ جہاں چاہے لے جائے۔ مغرب اور عشاء کی نماز کے بعد کچھ عرصہ حضور تشریف فرما رہے۔ فرمایا کہ بعض حالات میں عورت پر جو دباؤ ڈالا گیا ہے یا یہ کہ مرد کو خود طلاق دینے کی اجازت ہے لیکن عورت کو قاضی کے پاس جانا پڑتا ہے۔ اس سے عورت کا حق قائم ہوا ہے تلف نہیں ہوا۔ مرد کو اصلاح کے لئے سختی کی اجازت ہے لیکن جب اسے غصّہ آجائے اور طبیعت میں اشتعال ہو تو اس وقت اس حق کا استعمال ظلم قرار پائے گا۔ اگر مرد کی طرح عورت کو بھی خلع کی اجازت دی جاتی تو چونکہ عورت جذباتی واقع ہوئی ہے ذرا ذرا سی بات پر دن میں کئی کئی بار خلع ہوا کرتا۔ اس لئے اسلام نے جو کہ فطرت اور اعتدال اور انصاف کا مذہب ہے مرد اور عورت کے حقوق تو یکساں رکھے لیکن ان حقوق کے حصول کے طریق الگ الگ مقرر فرمائے۔ اس طرح پر نہ صرف نظری اور فلسفیانہ رنگ میں بلکہ عملی طور پر انصاف اور فطرت کے تقاضوں کو مدِّنظر رکھتے ہوئے دونوں کے حقوق کو قائم فرمایا اور ان کی ادائیگی اور حصول کا انتظام فرمایا ہے۔ یہ اسلام کا اعجاز ہے۔ عورت کو مارنے کی اجازت ایک استثنائی صورت ہے۔ اور اس کی وجہ یہ نہیں کہ مرد ناراض ہے یا اسے غصّہ آگیا ہے ایسی صورت میں تو سزا ویسے ہی حرام ہوگی۔ بلکہ یہ اجازت اس لئے دی کہ عورت مرد کے حقوق پر حملہ آور ہوئی ہے اور ان کو تلف کرنے پر آمادہ۔ جب مرد عورت کے حقوق پر حملہ آور ہو تو عورت چونکہ نسبتاً کمزور ہے اسے اجازت دی کہ وہ عدالت کی مدد طلب کرے۔ اس طرح اسے ایک قانونی حق دے دیا اور ہر ایک کو دوسرے کی حق تلفی سے روکا۔

اس وقت جب مَیں یہ سطور لکھ رہا ہوں باہر ہر چیز برف سے ڈھکی ہوئی نظر آرہی ہے۔ برف باری نماز فجر سے پہلے سے ہو رہی ہے اور سورج برف بردار بادلوں میں روپوش ہے۔ اِس وقت یہاں صبح کے ساڑھے آٹھ بجے ہیں (آپ کے ہاں ساڑھے بارہ بجے بعد از دوپہر ہوگا)۔

ابھی برادرم مکرم چوہدری ظہور احمد صاحب باجوہ جو نماز فجر کے بعد ذرا آرام کے لئے سو گئے تھے نے بتایا ہے کہ انہوں نے رؤیا میں نظارہ دیکھا کہ یوں محسوس ہوتا ہے جیسے کوئی میلہ ہو، بازار ہیں اور بہت لوگ ہیں ہم لوگ کاروں میں بازار سے گزر رہے ہیں اور لوگ بلند آواز سے مل کر chorus کے رنگ میں گا رہے ہیں:-

"ناصرِ دین محمّد سلامت"

احباب کو حضور کی طرف سے السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہٗ اور دعاؤں کا تحفہ پہنچا ہے۔ اللہ سفر وحضر میں حضور کا اور حضرت سیدہ بیگم صاحبہ سلمہا کا حافظ وناصر رہے اور سفر کے مقاصد کو پورا فرمائے اور خیریت سے کامیاب اور کامران واپس لائے، آمین۔ ہم غلاموں کے لئے بھی دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ ہماری ستاری فرماتے ہوئے فرائض کی ادائیگی کی باحسن وجوہ توفیق دے اور خاص فضل فرماکر انجام بخیر فرمائے، آمین۔ ہم سب خدام کی طرف سے بھی احباب اور بہنوں کو مؤدبانہ سلام اور درخواستِ دعا پہنچا دیں۔

جزاکم اللہ احسن الجزاء۔

قطعات

اہلِ دل سے سُنا ہے یہ مَیں نے
زُعمِ باطل ہے شانِ دارائی
آدمی زر کا بھی غلام نہ ہو
درحقیقت ہے یہ شہنشاہی

میرا دِل محفلوں سے اُکتا کر
اب ہے اِس بات کا تمنّائی
رات دِن تجھ سے ہوں مُلاقاتیں
کاش مل جائے ایسی تنہائی

(ڈاکٹر محمود الحسن امین آبادی۔ لاہور چھاؤنی)

خطبہ جمعہ

جماعت احمدیہ کی مختلف اندرونی تنظیموں کے سالانہ اجتماعات کے متعلق نہایت اہم اور ضروری ہدایات

ہمارے یہ اجتماع اللہ تعالےٰ کے فضل سے بہت بارونق اور بابرکت ہوتے ہیں۔ لیکن ان کے فیوض کو وسیع تر کرنے کے لئے ابھی بہت کچھ کرنا باقی ہے

ان میں ہر جماعت کی نمائندگی ضروری ہے۔ ان کے پروگرام بھی زیادہ توجہ اور کوشش سے بننے چاہئیں تاکہ ان میں شامل ہونیوالے نئی روح اور نئی زندگی لیکر واپس جائیں

از سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالےٰ بنصرہٖ العزیز

فرمودہ ۳۱ اکتوبر ۱۹۶۹ء مطابق ۳۱ ماہ اخاء ۱۳۴۸ ہش بمقام مسجد مبارک ربوہ

مرتبہ۔ مکرم سلطان احمد صاحب پیر کوٹی

سورۃ فاتحہ کی تلاوت کے بعد فرمایا۔

پچھلے دنوں ناصرات الاحمدیہ۔ اطفال الاحمدیہ۔ لجنہ اماء اللہ۔ خدام الاحمدیہ اور انصار اللہ کے اجتماع تھے۔

اللہ تعالےٰ نے بڑا فضل کیا۔

بڑی رحمتیں نازل کیں۔ اور ہر طرح خیر و برکت کے ساتھ یہ اجتماع انجام پذیر ہوئے اللہ تعالےٰ کا فضل ہے کہ جیسا کہ اس نے ہمیں بتایا ہے کہ ایک زندہ فعال الٰہی جماعت ہر قدم آگے ہی آگے بڑھاتی چلی جاتی ہے۔ ہمارے یہ اجتماع بھی گزشتہ سالوں کی نسبت زیادہ بارونق اور زیادہ بابرکت اور زیادہ مخلصانہ ماحول میں ہوئے۔ فالحمدللہ علیٰ ذالک۔ لیکن ابھی بہت کچھ کرنا باقی ہے۔

انصار اللہ کے اجتماع میں

سب سے زیادہ مجالس کی نمائندگی تھی۔ لیکن اس نمائندگی کی تعداد بھی صرف ۳۴۶ کے قریب تھی جبکہ ہماری مغربی پاکستان کی جماعتیں قریباً ایک ہزار ہیں۔ ہمارا مقصد ہمیں صرف اس وقت حاصل ہو سکتا ہے کہ جب ہم یہ کوشش کریں اور ہماری روایت اور معمول یہ ہو کہ ان اجتماعات میں ہر جماعت کی نمائندگی ضرور ہو۔ اور یہ کم سے کم معیار ہے۔ ترقی کے مختلف مدارج میں سے گزرتے ہوئے ابھی ہم اس کم سے کم معیار تک بھی نہیں پہنچے۔ دوسرے اس لئے بھی کہ جیسا کہ میں بار بار جماعت کو توجہ دلا چکا ہوں اور توجہ دلا رہا ہوں۔ احمدیت کی پیدائشی نسل جو اب جوان ہو رہی ہے یا بڑی عمر کو پہنچ رہی ہے (سات سال کی عمر کے بعد بچے مجلس اطفال الاحمدیہ کے ممبر بنتے ہیں۔ اور بچیاں ناصرات الاحمدیہ کی ممبر بنتی ہیں اور پندرہ سال کی عمر تک پہنچنے کے بعد بچیاں لجنہ اماء اللہ میں اور بچے مجلس خدام الاحمدیہ میں شامل ہوتے ہیں) یہ انفلو (انسمکھہ ح) یعنی جوانوں یا جوان ہونے والوں کا بہاؤ تسلسل کے ساتھ ہمارے بڑے دریا میں داخل ہوتا ہے۔ اس میں بہرحال اللہ تعالےٰ کے فضل سے روز بروز زیادتی ہو رہی ہے۔ اگر

آج سے پچیس سال پہلے

جب ہم قادیان میں تھے ہر سال ایک ہزار نئے خدام عمر پندرہ سال ہونے کی وجہ سے مجلس خدام الاحمدیہ کی تنظیم میں شامل ہوتے تھے۔ تو آج میرے خیال میں ان کی تعداد کئی ہزار ہے۔ صحیح اعداد و شمار تو مجھے معلوم نہیں۔ لیکن کئی گن زیادہ خدام کی عمر کو پہنچ کر مجلس خدام الاحمدیہ میں داخل ہونے والے آج احمدی نوجوان ہیں۔ جس کا مطلب یہ ہے کہ ہمیں پہلے کی نسبت زیادہ کوشش کے ساتھ اور زیادہ وسیع انتظام کے ماتحت اس نئی نسل کو سنبھالنا اور ان کی تربیت کرنا ہے۔ جب تک ہم ہر احمدی کو خواہ وہ باہر سے لٹریچر پڑھنے کے بعد، دلائل کا قائل ہونے کے بعد یا خواب کے ذریعہ یا بعض نشانات دیکھ کر احمدیت میں داخل ہونے والا ہے۔ یا وہ عمر کے لحاظ سے احمدی گھرانہ میں پیدا ہونے کے بعد اطفال الاحمدیہ میں شامل ہوا۔ پھر خدام الاحمدیہ میں آیا یا ناصرات میں ایک بچی شامل ہوئی۔ پھر وہ لجنہ اماء اللہ میں آئی۔ بہرحال ہر نئے داخل ہونے والے احمدی کی صحیح تربیت ضروری ہے۔ اور اسے علیٰ وجہ البصیرت احمدیت پر قائم ہونا چاہیئے اور اس کا دل اور اس کا سینہ اور اس کا ذہن اور اس کی روح اس یقین کے ساتھ بھرے ہوئے ہونے چاہئیں۔ کہ اسلام کی نشأۃ ثانیہ اب احمدیت کے ہاتھوں مقدر ہے اور اس عظیم جدوجہد کے لئے

انتہائی قربانیوں کی ضرورت

ہے۔ اور ان انتہائی قربانیاں پیش کرنے والوں سے اللہ تعالےٰ کے عظیم وعدے ہیں۔ اگر ہم اپنی ذمہ داریوں کو نباہیں تو اللہ تعالےٰ ایک نہایت ہی پیار کرنے والے باپ کی طرح ہمیں اپنی گود میں بٹھائے گا۔ اور خود ہمارا حافظ و ناصر ہوگا۔ اور اس دنیا میں بھی اور اخروی زندگی میں بھی ہمیں وہ نعمتیں عطا کرے گا۔ کہ جو دنیاداروں کے تصور میں بھی نہیں آسکتیں۔ خود ہماری عقل ان نعمتوں کے حصول سے قبل ان کا صحیح تصور حاصل نہیں کر سکتی۔ ہمیں یہ یقین ہوگا کہ ہم ایک صداقت اور سچائی پر قائم ہیں۔ اور یہ یقین ہوگا کہ اللہ تعالےٰ نے حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کو نبی اکرم صلے اللہ علیہ وسلم

کے ایک عظیم روحانی فرزند کی حیثیت میں اور ایک عظیم انقلاب پیدا کرنے کے لئے مبعوث کیا۔ اور ہمیں آپ کے جوارح بنایا جیسا کہ آپ نے خود تحریر فرمایا ہے اور جماعت کو مخاطب کر کے فرمایا ہے کہ

اے میرے درختِ وجود کی شاخو!

پس ہم سب احمدی آپ کے جوارح ہیں۔ ہم میں سے ہر ایک روحانی طور پر آپ ہی کا عضو ہے اور آپ کو، آپ کے ان جوارح کو اور آپ کے درختِ وجود کی شاخوں کو اللہ تعالیٰ نے عظیم بشارتیں دی ہیں۔ اور ان چیزوں پر علیٰ وجہ البصیرت یقین رکھنا ہر احمدی کا فرض ہے۔

جو احمدیت میں پہلے داخل ہو چکے اور اللہ تعالیٰ نے اپنے فضل سے انہیں ثباتِ قدم عطا کیا۔ اور کوئی ٹھوکر انہیں نہیں لگی۔ اور مختلف قسم کے ابتلاؤں اور امتحانوں میں سے وہ گزرے۔ دنیا نے ان کے لئے آگ جلائی اور اللہ تعالیٰ نے ان کے لئے اس آگ کو ٹھنڈا کیا۔ دنیا نے انہیں دکھ دیا۔ اور اللہ تعالیٰ نے ان کے لئے لذت کے سامان پیدا کئے۔ وہ تو علیٰ وجہ البصیرت اس بات پر قائم ہیں۔ کہ احمدیت ایک ایسی صداقت ہے اور اسلام کی صحیح شکل اس رنگ میں ہے کہ اس کے متعلق

اللہ تعالیٰ کا یہ عظیم وعدہ ہے

کہ اسلام آج دنیا میں اپنی اس اصل شکل میں غالب آئے گا۔ یہ لوگ دنیا اور دنیا والوں کی کوئی پرواہ نہیں کرتے۔ اور اپنے رب سے ہر دم خائف رہتے ہیں کہ کہیں شیطان وسوسہ ڈال کر انہیں ان کے رب کی محبت سے دور نہ لے جائے۔ اور وہ اللہ تعالیٰ پر اس قدر عظیم بھروسہ اور توکل اور یقین رکھتے ہیں کہ اگر ہمارے دل اخلاص سے بھرے ہوئے ہوں۔ اگر ہمارے سینے اللہ تعالیٰ کی محبت ذاتی سے معمور ہوں۔ تو اللہ تعالیٰ بہر حال ہمیں دھتکارے گا نہیں وہ ہمیں دور نہیں پھینک دے گا۔ وہ ہمیں اپنے ساتھ لگائے گا۔ اور اپنا قرب ہمیں عطا کرے گا۔ اور اپنی رضا کی جنتوں میں ہمیں داخل کرے گا۔ ایک پختہ یقین اور ایمان کی بشاشت ان کے چہروں پر ہوتی ہے۔ لیکن جو بعد میں آنے والے ہیں وہ باہر سے عقلی دلائل یا کسی ایک آدھ خواب کے نتیجہ میں یا دوسرے نشانات دیکھ کر احمدیت میں داخل ہونے یا احمدیت میں پیدا ہوئے اور پھر شعور کو پہنچے۔ اور خدام الاحمدیہ میں شامل ہوئے۔ ان کی صحیح تربیت ضروری ہے۔ میں کئی بار آپ کو اس طرف توجہ دلا چکا ہوں اور اس تربیت ہی کے لئے مجلس اطفال الاحمدیہ اور مجلس خدام الاحمدیہ کو قائم کیا گیا ہے۔

مجلس خدام الاحمدیہ

جماعت احمدیہ کا ایک نہایت ضروری حصہ اور ہماری مرکزی تنظیم کے ماتحت ایک نہایت ہی اہم اور نسبتاً مختصر تنظیم ہے۔ گو اس کا تعلق عمر کے لحاظ سے جماعت کے ایک حصہ سے ہے لیکن اس کی اہمیت سے انکار نہیں کیا جا سکتا۔ میں سمجھتا ہوں کہ جماعت کو اس کی اہمیت سمجھتے ہوئے اس کے ساتھ پورا تعاون کرنا چاہئے۔ اور ایسا انتظام کرنا چاہیئے کہ گو ہر جماعت کے نوجوان سارے تو اجتماع میں شامل نہیں ہو سکتے۔ لیکن ان کا ایک ایک نمائندہ اس اجتماع میں ضرور پہنچے اس کے لئے آج میں ایک کمیٹی بنا دیتا ہوں یہ کمیٹی تحریک جدید اور صدر انجمن احمدیہ اور ہمارے مربی صاحبان اور معلم صاحبان کی ہوگی اور مستقل طور پر ہوگی۔ لجنہ کے نمائندے جہاں تک ان کا تعلق ہے۔ خدام الاحمدیہ کے نمائندے جہاں تک ان کا تعلق ہے۔ اور انصار اللہ کے نمائندے جہاں تک ان کا تعلق ہے اپنے اپنے دائرہ کے متعلق لائحہ عمل تجویز کرنے کے لئے اس کے ممبر ہوں گے۔ اور یہ کوشش ہونی چاہیئے کہ آئندہ ہم کم سے کم معیار پر ضرور پہنچ جائیں یعنی تمام جماعتوں کے نمائندے لجنہ اماء اللہ، ناصرات الاحمدیہ، خدام الاحمدیہ، اطفال الاحمدیہ اور انصار اللہ کے اجتماعوں میں ضرور شامل ہوں اور یہ کوئی مشکل کام نہیں۔ صرف اس کی طرف توجہ کی ضرورت ہے، جو اب تک ہوتی نہیں رہی۔ اور جو جماعتی نظام ہے وہ میرے سامنے ذمہ دار ہوگا۔ اللہ تعالیٰ نے توفیق دی تو انشاء اللہ میں نگرانی کروں گا کہ

ان جماعتوں میں ہر جماعت کی نمائندگی ضرور ہو

یعنی جماعت میں جو افراد خدام الاحمدیہ کی عمر کے ہیں وہ خدام الاحمدیہ کے اجتماع میں شامل ہوں۔ اور اس طرح اپنی جماعت کی نمائندگی کریں۔ جو افراد انصار اللہ کی عمر کے ہیں ان کی نمائندگی انصار اللہ کے اجتماع میں ہونی چاہیئے۔ اسی طرح ہر جماعت کی مستورات اور ناصرات الاحمدیہ کی نمائندگی لجنہ اماء اللہ کے اجتماع میں ہونی چاہیئے۔ چاہے اگر چھوٹی جماعت ہے تو ایک نمائندہ ہی وہاں سے آ جائے، لیکن ہر جماعت کا کوئی نہ کوئی نمائندہ ان اجتماعوں میں شامل ضرور ہو۔ کیونکہ جو نمائندے ان اجتماعوں میں شامل ہوں گے وہ

ایک نئی روح اور ایک نئی زندگی

لے کر واپس جائیں گے۔

مجوزہ کمیٹی کو اجتماعوں سے تین ماہ قبل اپنا کام شروع کر دینا چاہیئے۔ اور پھر وہ ایک منصوبہ بنا کر اور مجھ سے مشورہ کر کے یہ کام کریں اور سارے مربیوں، معلموں اور انسپکٹران مال تحریکِ جدید اور انسپکٹران مال صدر انجمن احمدیہ کی یہ ذمہ واری ہے کہ وہ اپنے اپنے علاقوں کی جماعتوں کے نمائندے ان اجتماعوں میں ضرور بھجوائیں۔

یہ تو ظاہری تنظیم کے لحاظ سے تھا۔ یہاں جس رنگ میں ان کی تربیت ہوتی ہے اس کے لئے زیادہ توجہ کے ساتھ پروگرام بننا چاہیئے اور پھر اس پروگرام کو زیادہ کوشش کے ساتھ کامیاب بنانا چاہیئے۔ مجھے جو رپورٹیں ملی ہیں وہ خوشکن ہیں۔ مثلاً

لجنہ اماء اللہ کی رپورٹ ہے

کہ اس سال ہم نے گزشتہ سال سے زیادہ احاطہ قناتوں میں گھیرا تھا لیکن پہلے ہی دن یہ محسوس ہوا۔ کہ یہ جگہ کم ہے۔ چنانچہ پھر کافی بڑا حصہ جگہ کا اس احاطہ کے ساتھ ملایا گیا۔ خدام الاحمدیہ نے بھی اس سال مقام اجتماع کافی بڑا بنایا تھا۔ لیکن پچھلے سال کی نسبت کافی بڑا مقام اجتماع ہونے کے باوجود بہت سے دوست شامیانے سے باہر تھے۔ انصار اللہ کا بھی یہی حال تھا۔ انہوں نے بھی مقام اجتماع گزشتہ سال سے بڑا بنایا تھا۔ لیکن اس احاطہ سے جو قناتوں کے درمیان گھرا ہوا تھا قریباً پچاس فیصدی جگہ قناتوں کو ہٹا کر اس کے ساتھ ملائی گئی۔ لیکن پھر بھی کافی افراد شامیانے سے باہر کھڑے تھے۔ پس یہ تو خوشی کی بات ہے۔ کہ افراد جماعت کی توجہ اس طرف زیادہ ہو رہی ہے

اسی طرح جو مختلف پروگرام ہیں۔ ان کے متعلق بھی جو رپورٹ ملی ہے۔ وہ یہ ظاہر کرتی ہے کہ ہمارا معیار خدا تعالیٰ کے فضل سے گرا نہیں بلکہ پہلے سے بلند ہی ہوا ہے۔

ہر سہ تنظیمیں مختلف روایتیں رکھتی ہیں

ان میں سے ہر ایک کے اندر ایک انفرادیت پائی جاتی ہے۔ جب میں انصار اللہ کا صدر تھا۔ اس وقت اللہ تعالیٰ نے مجھے توفیق دی تھی کہ ان کے سالانہ اجتماع کا پروگرام اس طرح بنایا جائے کہ ایک مضمون سے لے کر یکے بعد دیگرے مختصر تقاریر کی جائیں یا لکھے ہوئے مضمون پڑھے جائیں۔ اور پھر اس رنگ میں پڑھے جائیں کہ ان کا اثر

دماغوں پر بہت گہرا اور وسیع ہو۔ اصل میں تو ہمارا مضمون ایک ہی ہے اور وہ توحید باری ہے لیکن توحید باری کو سمجھنے کے لئے اور بہت سی راہیں ہمیں اختیار کرنی پڑتی ہیں۔ مثلاً نبی اکرم صلے اللہ علیہ وسلم کی ساری عظیم اور بڑی حسین زندگی کا اگر نچوڑ نکالا جائے۔ تو وہ اس کے علاوہ کچھ نہیں کہ اللّٰہ اکبر (اللہ سب سے بڑا ہے) یہی حال ظلی رنگ میں حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کی زندگی کا ہے۔

قرآن کریم زندگی کے ہر شعبہ سے تعلق رکھنے والی تعلیم ہمیں دیتا ہے۔ لیکن اس ساری تعلیم کا خلاصہ اس کے سوا کچھ نہیں نکلتا کہ

الحمد للہ رب العالمین

اسلام کی بھی یہی غرض ہے۔ جتنے اولیاء اب تک پیدا ہوئے ہیں۔ وہ اپنی زندگی کا ایک ہی مقصد سمجھتے تھے۔ اور ان کی عزت و احترام کی ایک ہی وجہ تھی کہ وہ توحید باری کو قائم کردیں۔ اور انسان کی توجہ ہر اس ناقص اور کمزور اور خبیث چیز سے پھیر دیں۔ جو اللہ سے دور لے جانے والی ہے۔

پس

اصل چیز توحید باری ہے

لیکن توحید کو سمجھنے، توحید کی معرفت حاصل کرنے اور توحید پر قائم ہونے کے لئے نمونوں کی ضرورت ہے۔ اور بہترین نمونہ اور اسوہ نبی اکرم صلے اللہ علیہ وسلم کی زندگی ہے۔ چونکہ ہر عقل کو سمجھانے کی ضرورت تھی اس لئے قرآن کریم نے ہر عقل کو مخاطب کیا اور ہر انسان کی سمجھ کے مطابق اسے دلائل بھی دیئے۔ اور اس کی توجہ نشانات کی طرف بھی پھیری۔ بڑے سادہ دماغ والوں اور ان پڑھوں کو بھی اللہ تعالےٰ بڑے پیار سے بہت سی سچی خوابیں بھی دکھا دیتا ہے۔ تاکہ وہ یہ نہ سمجھیں کہ انسان کشوف کے حصول کی قوت اور طاقت نہیں رکھتا۔

پس اللہ تعالےٰ کی سنت یہی ہے کہ وہ ہر طور اور طریق سے اپنے بندوں کو یہ سمجھاتا ہے کہ تم صرف میری بندگی اور عبادت کے لئے پیدا کئے گئے ہو۔ ادھر اُدھر نہ دیکھنا ورنہ خسارہ اور ہلاکت کے سوا اور کچھ نہیں۔

یہ پروگرام جو ہیں

جہاں تک ان کی آؤٹ لائنز (Out lines) اور اصول جو ہیں وہ تو بنے ہوئے ہیں۔ ان میں کوئی تبدیلی نہیں ہوسکتی۔ لیکن نئے سے نئے طریق پرانے سے نئے دلائل کے ساتھ اور اللہ تعالےٰ کے نشانات کو جو نئے سے نئے آسمان سے نازل ہو رہے ہیں۔ بڑوں کے سامنے بھی اور نوجوانوں کے سامنے بھی اور بچوں کے سامنے بھی۔ مردوں کے سامنے بھی اور عورتوں کے سامنے بھی رکھ کر انہیں چاروں طرف سے گھیر کر اس مرکزی نقطہ کے سامنے لے آنا چاہیئے۔ اور وہ اللہ تعالےٰ کی ذات ہے۔ ھُوَ الْاَوَّلُ وَالْاٰخِرُ اسی کی طرف ہر چیز رجوع کرتی ہے۔ ابتداء میں بھی وہ اسی سرچشمہ سے نکلتی ہے اور راہ کی ساری وسعتوں کے بعد بھی وہ اسی چشمہ کے محتاج رہتے ہوئے اسی کی طرف لوٹتی ہے۔

اللہ ایک مرکزی نقطہ ہے

اور کوئی ایسی خوبی نہیں جس کا منبع اور سرچشمہ وہ نہ ہو۔ خدا تعالےٰ کی معرفت اور اس کی ذات اور صفات کا عرفان حاصل کرنا ہماری زندگی کا مقصد ہے۔ یہی احمدیت کا مقصد ہے۔ یہی اسلام کا مقصد ہے۔ یہی نبی اکرم صلے اللہ علیہ وسلم کی ساری عمر کی انتہائی جدوجہد کا مقصد تھا۔ اور یہی حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کی بعثت کی غرض ہے۔ پس پروگرام تو وہی ہے لیکن اس کا معیار نہیں گرنا چاہیئے بلکہ بلند ہونا چاہیئے۔ ان مختلف اجتماعات کے فیوض کم نہیں ہونے چاہئیں۔ بلکہ انہیں وسیع سے وسیع تر ہوتے رہنا چاہیئے۔

اللہ تعالےٰ کی توفیق کے بغیر تو کچھ ہو نہیں سکتا۔ اس لئے

اسی سے مدد اور نصرت مانگنی چاہیئے

اسی کے حضور عاجزانہ جھکنا چاہیئے۔ کہ اے خدا تو نے ہم پر یہ ذمہ واری ڈالی ہے کہ ہم احمدیت میں نئے داخل ہونے والوں کی صحیح تربیت کریں۔ لیکن ہم کمزور بندے ہیں تو ہمیں توفیق دے کہ ہم تیری مرضی اور تیری خواہش اور تیرے ارادہ کے مطابق تیرے ان بندوں کی تربیت ایسے رنگ میں کرسکیں۔ کہ حقیقی معنی میں وہ تیرے بندے بن جائیں۔ اور اے خدا تو نے ہم پر یہ ذمہ واری ڈالی ہے کہ اس نور سے ساری دنیا کے دلوں اور سینوں کو منور کریں جو آج اسلام سے دور اور نبی اکرم صلے اللہ علیہ وسلم سے بغض رکھتے ہیں ان کو اسلام کے حلقہ میں لاکر انہیں نبی اکرم صلے اللہ علیہ وسلم کے پاؤں میں بٹھا دیں۔ ہم کمزور ہیں بے حد کمزور ہیں اور تو بڑی طاقتوں والا ہے تیری ہی طاقت پر ہمارا بھروسہ اور ہمارا توکل ہے۔ پس تو ہماری مدد کو آ۔ تو خود ہی ہمارے ہاتھ بن، ہمارا ذہن بن، اور ہماری آنکھ بن۔ اور ہمارے جذبات بن۔ خود ہم سے کام لے۔ ہمیں اپنا آلۂ کار بنا۔ کہ اس کے بغیر ہم اپنے فرائض کو صحیح طور پر ادا نہیں کرسکتے۔ اللہ تعالےٰ ہمیں اپنا حقیقی بندہ بننے اور اپنی نصرت کو اس طور پر حاصل کرنے کی توفیق عطا کرے کہ ہم

اپنی ذمہ واریوں کو نباہ سکیں۔

اور اس کی رضا کو اور اس کی خوشنودی کو حاصل کرسکیں*

سکرٹریان اصلاح وارشاد کا فرض

جملہ مقامی جماعتوں کے سیکرٹریان اصلاح و ارشاد کا یہ فرض ہے کہ وہ اپنی جماعت کی اصلاح و ارشاد کی مساعی کے متعلق ہر ماہ نظارت اصلاح وارشاد ربوہ کو رپورٹ ارسال کریں۔ مگر بہت تھوڑی جماعتوں کے سکرٹریان اصلاح وارشاد اس طرف توجہ دیتے ہیں۔ اگر آپ رپورٹ نہیں بھیجتے تو باوجود کام کرنے کے مرکز میں آپ کے متعلق یہی گمان ہوگا کہ آپ کام نہیں کر رہے۔ لہٰذا تمام سکرٹریان اصلاح وارشاد کو اپنے فرض سے غافل نہیں ہونا چاہیئے۔ اگر آپ کے پاس رپورٹ بھجوانے کے لئے نظارت کے چھپے ہوئے فارم نہیں ہیں تو فوراً اپنا مکمل ڈاک کا پتہ تحریر کرکے لکھیں تاکہ آپ کو فارم بھجوا دیئے جائیں اور آپ رپورٹ بھیج کر اپنے فرض سے سرخرو ہوجائیں اور آپکی مساعی کا علم ہونے پر صحیح راہنمائی کی جاسکے جزاکم اللہ

(ناظر اصلاح وارشاد ربوہ)

تقریب رخصتانہ

مورخہ ۱۰ اپریل کو لاہور میں محترمہ انیسہ بیگم صاحبہ بنت مکرم چوہدری محمد ابراہیم صاحب سنت نگر لاہور کی تقریب رخصتانہ عمل میں آئی۔ ان کا نکاح مکرم عبدالہادی صاحب ناصر ایم۔ اے مقیم نیویارک امریکہ (ابن محترم احمد دین صاحب جمیل مرحوم) کے ساتھ طے پایا تھا۔ بارات محترم مولانا ملک سیف الرحمن صاحب فاضل مفتی سلسلہ کی سرکردگی میں بذریعہ بس ربوہ سے لاہور گئی اور اسی شام کو واپس آگئی۔ لاہور میں تقریب رخصتانہ کے موقعہ پر محترم مولانا عبدالرحمن صاحب فاضل نے اجتماعی دعا کرائی۔ مورخہ ۱۲ اپریل کو مکرم عبدالہادی صاحب ناصر ایم۔ اے کے برادر اصغر مکرم مبارک احمد صاحب جمیل بی۔ اے نے اپنے مکان واقعہ دارالبرکات ربوہ میں اس تقریب کی خوشی میں وسیع پیمانے پر دعوت طعام کا اہتمام کیا جس میں بہت سے بزرگان سلسلہ و احباب جماعت شامل ہوئے۔ احباب جماعت دعا فرمائیں کہ اللہ تعالےٰ اس تعلق کو جانبین کے لئے ہر لحاظ سے خیر و برکت اور ثمرات حسنہ کا موجب بنائے آمین

ماہ بماہ لازمی چندہ جات کی ادائیگی سے ایک ماہ میں دو ماہ کا چندہ ادا نہیں کرنا پڑے گا۔ (ناظر بیت المال آمد ربوہ)

قاعدہ یسرنا القرآن
اس مشہور و معروف و مقبول خاص و عام قاعدہ کے لئے ہر شہر اور قصبہ میں ڈپوؤں کی ضرورت ہے۔ معقول کمیشن ہے۔
منیجر مکتبہ یسرنا القرآن۔ ربوہ۔ ضلع جھنگ

مجاہدین تحریک جدید کی اہم ذمہ داری

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز فرماتے ہیں:-
"تحریک جدید کی بنیادوں کو اس قدر مضبوط کر دیا جائے کہ وہ دن قریب آجائیں کہ یہ مینار بلند تر ہو جائے اور اس کی روشنی ساری دنیا میں پھیل جائے۔ اور اس کے سوا سارے دیئے بجھ جائیں۔ صرف وہی روشنی جو حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام نے جلائی ہے باقی رہے"

— ۲ —

"پس ہمارے لئے ضروری ہے کہ خدا تعالیٰ کے اس نور کو پھیلانے کے لئے جو اس زمانہ میں روشنی دینے کی غرض سے دنیا میں نازل ہوا ہے ...
روحانیت کے اس مینار کو اپنی جانی و مالی قربانی کی بنیاد پر کھڑا کریں اور اسے اتنا بلند لے جائیں کہ اس کی روشنی ساری دنیا میں پھیل سکے۔"

ہماری جماعت کے تمام مردوں، عورتوں اور بچوں کو چاہیئے کہ اسلام کی روشنی کو اکناف عالم میں پھیلانے کے لئے تحریک جدید کی مالی تحریکات اشاعت اسلام غیر زبانوں میں تراجم قرآن مجید اور تعمیر مساجد ممالک بیرون میں بڑھ چڑھ کر حصہ لیں۔ اللہ تعالیٰ ہم سب کے ساتھ ہو۔

(نائب وکیل المال اول تحریک جدید ربوہ)

صاحب نصاب احباب کی توجہ کے لئے

چونکہ ادائیگی زکوٰۃ کے لئے کسی ایک مہینہ کی تخصیص نہیں ہے بلکہ جس مال پر ایک سال کا عرصہ گزر جائے اسی پر زکوٰۃ واجب ہوتی ہے اس لئے صاحب نصاب احباب کی طرف سے سارا سال زکوٰۃ وصول ہوتی رہتی ہے لیکن بعض احباب اپنی زکوٰۃ مالی سال کے اختتام پر چندہ جات لازمی کے ساتھ ادا فرماتے ہیں۔ ایسے احباب کی خدمت میں گزارش ہے کہ مالی سال کے ختم ہونے میں صرف نصف ماہ باقی رہ گیا ہے۔ لہٰذا اپنی واجب الادا زکوٰۃ جلد بھجوا کر عند اللہ ماجور ہوں۔ اللہ تعالیٰ آپ کے اموال میں مزید برکت دے۔ آمین۔

(ناظر بیت المال آمد۔ صدر انجمن احمدیہ ربوہ)

ہمیں آپ کے تعاون کی ضرورت ہے

قائدین اضلاع و قائدین مجالس کی خدمت میں اطلاعاً عرض ہے کہ شعبہ اطفال الاحمدیہ مرکزیہ کی طرف سے ہر سال اطفال الاحمدیہ کے چار امتحانات دینی نصاب پر مشتمل منعقد ہوتے ہیں۔ امسال ۲۹ مئی ۱۹۷۰ء کو یہ چار امتحانات ۱۔ ستارہ اطفال ۲۔ ہلال اطفال (۳) قمر اطفال (۴) بدر اطفال منعقد ہوں گے۔

ہر احمدی بچے کے لئے کسی نہ کسی امتحان میں شامل ہونا ضروری ہے۔ ان امتحانات کا نصاب "کامیابی کی راہیں" کی صورت میں افضل برادرز گولبازار ربوہ سے منگوایا جا سکتا ہے۔

سب احمدی اطفال ان امتحانات کے لئے باقاعدہ تیاری شروع فرما دیں اور قائدین کرام ان کی نگرانی فرمائیں۔

امید ہے کہ آپ ہم سے پوری طرح تعاون فرمائیں گے۔

(سیکرٹری تعلیم اطفال الاحمدیہ مرکزیہ)

قائدین مجالس کی اہم ذمہ داری

ماہ مارچ ختم ہو گیا ہے۔ قائدین مجالس اس ماہ کی رپورٹ جلد تیار کر کے مرکز کو بھجوا دیں۔ چونکہ آپ کی رپورٹ کا بہت شدت سے انتظار ہے نیز جن مجالس نے ابھی تک نومبر تا فروری کی رپورٹ نہیں بھجوائی وہ جلد ارسال کر کے ممنون فرمائیں پانچ ماہ کی رپورٹ ایک فارم پر بھجوائی جا سکتی ہے۔

(مہتمم مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ)

امراء، پریذیڈنٹ صاحبان قائدین علاقہ، اضلاع مجالس خدام الاحمدیہ

سال رواں ۱۳۴۸-۴۹ ہش (۱۹۶۹-۷۰) کے تین ماہ گزر چکے ہیں مگر ابھی تک مجالس کے انتخابات قائدین مجالس کی رپورٹیں مرکز میں موصول نہیں ہوئیں حالانکہ جملہ مجالس خدام الاحمدیہ کے انتخابات ۳۱ جنوری ۱۹۷۰ء (۳۱ صلح ۱۳۴۹) تک مرکز میں پہنچ جانے چاہیئے تھے۔ اس لئے التماس ہے کہ جن مجالس کا انتخاب قائد ابھی تک نہیں ہوا براہ کرم جلد کروا کر مرکز میں بھجوانے کا انتظام فرمائیں۔ (مہتمم مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ)

درخواست ہائے دعا

۱۔ صدر پریذیڈنٹ جماعت احمدیہ گوجرخان جناب خواجہ ظہورالدین صاحب بٹ ایڈووکیٹ علیل ہیں۔ آپ گزشتہ ماہ سے میو ہسپتال میں داخل ہیں۔ پہلے بلڈ پریشر کی تکلیف تھی پھر دل کا عارضہ ہو گیا اب بندش پیشاب کی تکلیف بھی ہو گئی ہے اور کمزوری اور شدید ہو چکی ہے۔
احباب جماعت سے محترم بٹ صاحب کی صحت یابی کے لئے درخواست دعا ہے۔ (خواجہ عبدالرحمٰن گوجرخان)

۲۔ خاکسار کی والدہ محترمہ کا میو ہسپتال لاہور میں آنکھوں کا اپریشن ہوا ہے کمزوری بہت ہے۔ احباب جماعت اور بزرگان سلسلہ سے کامل صحت کے لئے دعا کی درخواست ہے۔ (عبدالحق داود۔ واقف زندگی۔ حال لاہور)

۳۔ میری اہلیہ کو بلڈ پریشر کی تکلیف ایک سال سے چلی آ رہی ہے۔ بزرگان جماعت اور احباب کرام دعائے صحت فرمائیں۔
(ملک عبدالعزیز احمد گجرات)

وقف جدید کے لئے ایک انسپکٹر کی ضرورت

دفتر وقف جدید کے لئے ایک انسپکٹر کی فوری ضرورت ہے جو جماعتوں میں دورہ کر کے فراہمی چندہ کا کام بخوبی کر سکے۔
امیدوار میٹرک یا مولوی فاضل ہو۔ داڑھی رکھتا ہو اور اگر انسپکشن کا تجربہ ہو تو اور بھی اچھی بات ہوگی۔
تنخواہ نوے روپے ماہوار ہوگی سفر خرچ حسب قواعد وقف جدید ہوگا۔

(ناظم مال وقف جدید ربوہ)

ہر صاحب استطاعت احمدی کا فرض ہے کہ
الفضل روزنامہ ربوہ
خود خرید کر پڑھے اور زیادہ سے زیادہ لوگوں کو پڑھنے کے لئے دے

حب مفید اٹھرا مرض اٹھرا کا شافی علاج مکمل کورس بلیس ۲ روپے ناصر دواخانہ
گول بازار۔ ربوہ فون نمبر ۳۴
گول کچہری بازار۔ لائل پور

اکسیر نزلہ

پرانے نزلہ کی جڑ اکھاڑنے میں باکمال دوائی
انشاء اللہ مفید پائیں گے۔ قیمت ۱۰ گول دو روپے
فہرست ادویات مفت حاصل کریں
تیار کردہ دواخانہ خدمت خلق ربوہ

مچھروں سے بچاؤ کیلئے

گولڈن ماسکیٹو کریم استعمال کریں،
قیمت ایک روپیہ
المنار دواخانہ ربوہ

عمارتی لکڑی

ہمارے ہاں عمارتی لکڑی، دیار۔ کیل، پڑتل، چیل کافی تعداد میں موجود
ہے ضرورت منداحباب ہمیں خدمت کا موقع دے کر مشکور فرمائیں،
گلوب ٹمبر کارپوریشن ۲۵ نیو ٹمبر مارکیٹ لاہور فون نمبر ۶۲۶۱۸

حب اٹھرا

مرض اٹھرا کی شہرہ آفاق دوا
مکمل کورس گیارہ تولے ۳۳ روپے فی تولہ ۳ روپے
حکیم نظام جان اینڈ سنز گوجرانوالہ
و
بالمقابل ایوان محمود۔ ربوہ

تبلیغی و علمی مجلہ

الفرقان ماہنامہ ربوہ

جس میں قرآنی حقائق بیان کرنے کے علاوہ
پادریوں اور دیگر مخالفین اسلام کے اعتراضات
کے جوابات دیئے جاتے ہیں۔ غیر احمدی علماء کے
اعتراضات کی تردید کی جاتی ہے جس کے
ایڈیٹر مولانا ابوالعطاء صاحب ہیں۔
سالانہ چندہ صرف -/۶ روپے (مینیجر)

ضرورت سرمایہ

چالو حالت میں نفع بخش لمیٹڈ ادارہ کو کاروبار میں توسیع کے لئے

منافع پر سرمایہ درکار ہے

خواہش منداحباب اس پتہ پر لکھیں :-
م۔ معرفت مینیجر الفضل ربوہ

اسلام کی روزافزوں ترقی کا آئینہ دار

ماہنامہ تحریک جدید ربوہ

آپ خود بھی یہ ماہنامہ پڑھیں اور
اپنے غیر احمدی دوستوں کو بھی
پڑھائیں۔
سالانہ چندہ صرف ۲ روپے
(مینیجر)

مرغی خانہ

کھولنے کے لئے
متواتر انڈے دینے والی!
بہترین وائٹ لیگھارن نسل
کے یک روزہ چوزے
خلیل پولٹری فارم ربوہ سے حاصل کریں
یک روزہ چوزے } ریٹ ۔۔ ۱۵۰ روپے سینکڑہ
تین ہفتہ کی چوزیاں ۔۔ ۴۳۰ روپے سینکڑہ
تین ہفتے کے مرغ ۔۔ ۲۰۰ روپے سینکڑہ
(مینیجر)

ہر قسم کا سامان سائنس
واجبی نرخوں پر خریدنے کے لئے
الائیڈ سائنٹیفک سٹور گنپت روڈ لاہور کو یاد رکھیں

خدام کے سالانہ مرکزی امتحانات

خدام کے سالانہ مرکزی امتحانات امسال وسط اگست میں ہوں گے انشاء اللہ
خدام کو ان امتحانات میں ایک سہولت یہ دی گئی ہے کہ ایک خادم ایک وقت میں ایک سے زیادہ امتحانات میں شامل ہو سکتا ہے لیکن کامیاب ہونے کے لئے ضروری ہے کہ امتحانات میں درجہ بدرجہ پاس ہو۔ مثلاً ایک خادم مبتدی متقدم اور مقتصد کا امتحان دے۔ تو مقتصد میں کامیاب اسی وقت متصور ہو گا جب کہ مبتدی اور متقدم میں پاس ہو۔ اگر وہ متقدم میں پاس ہو لیکن مبتدی اور مقتصد میں کامیاب نہ ہو سکا تو وہ کسی امتحان میں بھی پاس شمار نہ ہو گا۔

خدام ابھی سے تیاری شروع کر دیں۔ قائدین کرام باقاعدہ پروگرام کے ماتحت امتحانات کی تیاری شروع کروائیں۔

(مہتمم تعلیم مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ ربوہ)

ربوہ سے لاہور کے لئے وقت کی پابند عوام کی پسند عوامی سروس

ٹائم ٹیبل	۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹
ربوہ سے لاہور	۶ صبح	۷	۹-۱۵	۱۰-۱۵	۱۱-۰۰	۱۲-۴۵	۲-۱۵	۳-۴۵	۵-۴۵ شام
لاہور سے ربوہ	۵-۳۰	۷-۳۰	۱۱-۲۰	۱۱-۴۰	۲-۲۰	۳-۲۰	۳-۵۰	۶-۰۰	۱۰-۷ ایکسپریس ٹائم

ہمیشہ عوامی ٹرانسپورٹ کی نئی آرام دہ بسوں میں سفر کیجیے آپ کی خدمت کے لئے تجربہ کار سٹاف موجود ہے۔ (مینیجر محمد علی ظفر ربوہ)

امانت فنڈ صدر انجمن احمدیہ

حضرت خلیفۃ المسیح الثانی رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں:-

"فوری ضرورتوں پر کام آنے والے روپے کے سوا تمام روپیہ جو بنکوں میں دوستوں کا جمع ہے وہ بطور امانت خزانہ صدر انجمن احمدیہ میں داخل ہونا چاہیئے۔"

(افسر خزانہ صدر انجمن احمدیہ ربوہ)

تریاق اٹھرا اٹھرا کے علاج کیلئے کورس پندرہ ۱۵ روپے نور نظر اولاد نرینہ کیلئے کورس ۲۵ روپے خورشید یونانی دواخانہ رجسٹرڈ ربوہ فون نمبر ۳۸

گزشتہ ہفتہ کی اہم جماعتی خبریں

۹ ماہ شہادت تا ۱۵ ماہ شہادت ۱۳۴۹ھش

۱۔ جیسا کہ قبل ازیں الفضل میں اطلاعات شائع ہو چکی ہیں سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز مع حضرت سیدہ بیگم صاحبہ مدظلہا و دیگر اہل قافلہ جن میں محترم جناب صاحبزادہ مرزا مبارک احمد صاحب وکیل اعلیٰ و وکیل التبشیر تحریک جدید بھی شامل ہیں ۔ ۴ ماہ شہادت (اپریل) کو مغربی افریقہ کے تاریخی سفر پر ربوہ سے روانہ ہو کر زیورک اور فرانکفورٹ ہوتے ہوئے ۱۱ شہادت کو نائیجیریا کے دارالحکومت لیگوس پہنچ چکے ہیں۔ چنانچہ آج کل حضور نائیجیریا کا دورہ فرما رہے ہیں۔ وہاں سے حضور علی الترتیب گھانا، آئیوری کوسٹ، لائبیریا، گیمبیا اور سیرالیون تشریف لے جائیں گے۔

۱۱ ماہ شہادت کو جب حضور بذریعہ ہوائی جہاز فرانکفورٹ سے لیگوس پہنچے تو ہوائی مستقر پر نائیجیریا کے مختلف علاقوں سے آئے ہوئے احباب نے اپنے آقا ایدہ اللہ کا بڑی محبت اور گرمجوشی کے ساتھ بہت والہانہ انداز میں استقبال کیا۔ بعد ازاں حضور ایدہ اللہ کے اعزاز میں بہت وسیع پیمانہ پر ایک استقبالیہ تقریب کا اہتمام کیا گیا جس میں احباب جماعت کے علاوہ مختلف ممالک کے سفارتی نمائندوں حکومت کے اعلیٰ افسران، عدالت عالیہ کے جج صاحبان نامور مسلم زعماء دیگر معززین اور رؤساء شہر نے شرکت کر کے حضور سے ملاقات کا شرف حاصل کیا۔ احباب جماعت بھی حضور ایدہ اللہ کے ساتھ ملاقات کے خصوصی شرف سے مشرف ہوئے (نائیجیریا سے موصولہ تازہ اطلاع صفحہ اوّل پر ملاحظہ فرمائیں)۔

۲۔ حضرت سیدہ نواب مبارکہ بیگم صاحبہ مدظلہا العالی آج کل لاہور میں قیام فرما ہیں۔ آپ کی طبیعت ضعف قلب اور سر درد کی وجہ سے اچانک ناساز ہو جاتی ہے احباب جماعت خاص توجہ اور التزام سے دعائیں کرتے رہیں کہ اللہ تعالیٰ اپنے فضل سے حضرت سیدہ مدظلہا کو صحت کاملہ و عاجلہ عطا فرمائے۔ اور آپ کے مقدس و مبارک وجود کو تا دیر ہمارے درمیان سلامت رکھے۔ آمین اللہم آمین۔

۳۔ محترم مولانا قاضی محمد نذیر صاحب لائل پوری نے ۱۰ ماہ شہادت کو مسجد مبارک میں نماز جمعہ پڑھائی نماز سے قبل خطبہ جمعہ میں آپ نے سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے سفر مغربی افریقہ کی دینی اور تبلیغی اغراض پر روشنی ڈال کر ان اغراض کی تکمیل کے سلسلہ میں دعاؤں اور صدقات کے ذریعہ حضور کی مدد کرنے کی پر زور تحریک فرمائی۔ آپ نے فرمایا حضور افریقہ کی مظلوم اقوام تک اسلام کا پیغام پہنچانے اور انہیں اللہ تعالیٰ کے افضال و انعامات میں حصہ دار بنانے کی غرض سے مغربی افریقہ تشریف لے گئے ہیں ہم اگر یہاں بیٹھ کر ہی اس سفر کے دینی اور تبلیغی مقاصد کی کامیابی کے لئے خاص توجہ اور التزام سے دعائیں کرنے اور صدقات دینے میں مصروف رہیں۔ تو ہم بھی ان مقاصد کی تکمیل میں عنداللہ حصہ دار قرار پائیں گے۔ اور وہ ہمیں بھی اپنے افضال و انعامات سے نوازے گا۔ آپ نے خطبہ کے دوران دعاؤں اور صدقات کی اہمیت واضح کر کے ثابت کیا کہ مومن کا سب سے کارگر ہتھیار جس سے وہ ہر میدان میں فتح پاتا ہے دعا ہی ہے کیونکہ اس کے ذریعہ سے وہ اللہ تعالیٰ کی تائید و نصرت کو جذب کرتا ہے اور یہ تائید و نصرت اسے فائز المرام کرنے کا موجب بنتی ہے آپ نے فرمایا ہمیں دعائیں کرنے اور صدقات دینے کے فرائض کی ادائیگی میں کوتاہی نہیں برتنی چاہیئے۔ بلکہ پوری مستعدی اور عزم و تعہد کے ساتھ دعائیں کرنی چاہئیں اور صدقات دینے چاہئیں تاکہ خدا تعالیٰ کی نصرت بارش کی طرح برسے اور حضور کا یہ تبلیغی سفر اسلام کے حق میں عظیم فتوحات پر منتج ہو۔

۴۔ حضرت سیدہ ام متین مریم صدیقہ صاحبہ صدر لجنہ اماء اللہ مرکزیہ نے لجنہ اماء اللہ لاہور کی درخواست پر لاہور تشریف لا کر مقامی لجنہ کی ممبرات سے خطاب کرنا منظور فرمایا تھا۔ چنانچہ آپ نے ۱۹ اپریل بروز اتوار صبح ۹ بجے مسجد دارالذکر میں لجنہ لاہور سے خطاب فرمانا تھا۔ بعض وجوہ کی بناء پر یہ اجلاس ملتوی کر دیا گیا ہے۔ اجلاس کی نئی تاریخ کا اعلان بعد میں کیا جائے گا۔ لجنہ لاہور کی ممبرات مطلع رہیں۔

۵۔ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی منظوری سے اعلان کیا گیا ہے کہ امسال فضل عمر تعلیم القرآن کلاس یکم وفا تا ۳۱ وفا ۱۳۴۹ ہش (مطابق یکم جولائی تا ۳۱ جولائی ۱۹۷۰ء) مسجد مبارک ربوہ میں منعقد ہوگی۔ تمام امراء کرام و صدر صاحبان حضور ایدہ اللہ کے ارشاد کے مطابق ابھی سے خاص کوشش فرمائیں کہ ان کی جماعتوں کی طرف سے پوری نمائندگی ہو۔ اور ہر پیشہ اور حرفت کے زیادہ سے زیادہ طلباء اس کلاس میں شامل ہو کر ثمرہ اٹھائیں اور بہرہ ور علوم قرآنی کو اپنی اپنی جماعتوں میں پھیلانے اور دوسرے احباب کو ان سے فیضیاب کرنے کا ذریعہ بنیں۔

۶۔ مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ کی سترھویں پندرہ روزہ سالانہ تربیتی کلاس انشاء اللہ العزیز مورخہ ۱۵ ہجرت تا ۲۹ ہجرت ۱۳۴۹ھش (۱۵ مئی تا ۲۹ مئی ۱۹۷۰ء) ایوان محمود میں منعقد ہوگی۔ اس کلاس کا نصاب قرآن کریم، حدیث، فقہ، قواعد عربی، عربی بول چال مطالعہ کتب حضرت مسیح موعودؑ۔ جماعت احمدیہ کے عقائد۔ صنعت و حرفت کی عملی تربیت پر مشتمل ہوگا۔

تمام قائدین کوشش کریں کہ ان کی مجلس کا ایک نمائندہ ضرور اس کلاس میں شامل ہو

(ناظم اعلیٰ تربیتی کلاس)

اسلام ہمارے لئے بے انتہا ترقیات کے دروازے کھولتا ہے

اسلام اللہ تعالیٰ کے قرب کی بے انتہا راہوں کو وا کرتا اور ہمارے لئے بے انتہا ترقیات کے دروازے کھولتا ہے۔ سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام اسلام کے متعلق فرماتے ہیں:۔

"یہ تو در حقیقت ایسا مذہب ہے جس میں انسان ترقی کرتا ہوا فرشتوں سے مصافحہ جا کرتا ہے اور اگر یہ بات نہ تھی تو صراط الذین انعمت علیہم کیوں سکھلایا۔" (ملفوظات جلد پنجم ص ۳۲)

شرط یہ ہے کہ اس کی خاطر کسی قسم کی قربانی پیش کرنے میں دریغ نہ کیا جائے اور ہر راہ سے اسکی رضا اور خوشنودی کو تلاش کیا جائے۔ ان قربانیوں میں سے ایک قربانی خدا کی راہ میں اپنے اموال کو بے دریغ خرچ کرنا ہے۔ اللہ تعالیٰ مومنوں کے متعلق قرآن مجید میں فرماتا ہے۔ وممّا رزقنٰھم ینفقون۔ خدا کے دیئے ہوئے اموال میں سے وہ اسکی راہ میں خرچ کرتے اور اسی طرح اسکی رضا کو حاصل کرنے کی کوشش کرتے ہیں۔

صدر انجمن احمدیہ کا مالی سال چند دن میں ختم ہو رہا ہے اس لئے اس سال کے لازمی چندہ جات (حصہ آمد، چندہ عام، چندہ وصیت لٹریچر، چندہ جلسہ سالانہ) کے بقایا جات کی فوری ادائیگی فرما کر اللہ تعالیٰ کے بے انتہا انعامات کے وارث بنیں۔

(ناظر بیت المال آمد)

درخواست دعا

مکرم حمید الدین صاحب خوشنویس الفضل بعارضہ بخار بیمار ہیں۔

احباب جماعت دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ انہیں اپنے فضل سے صحت کاملہ و عاجلہ عطا فرمائے۔ آمین۔

۲۔ محترم حاجی محمد فاضل صاحب کی اہلیہ صاحبہ محترمہ بوجہ ضعف پیری اکثر بیمار رہتی ہیں آج کل کمزوری زیادہ ہے احباب جماعت ان کی صحت کاملہ عاجلہ کے لئے دعا فرمائیں۔ (رشید احمد ربوہ)